21688 ـ کیا ایسی کمپنی میں ملازمت کر لے جس کا مینجر کافر ہے ؟

سوال

میں الحمد لله ایك مسلمان نوجوان شخص ہوں، اور عرب ممالك میں سے ایك ملك میں ملازمت کرتا ہوں، میرا مینجر نماز ادا نہیں کرتا، بلکہ وہ بے حیائی اور فحش چینل کا مشاہدہ کرتا اور گانے و موسیقی سنتا ہے، میں نے ان معاملات کے ایك بار اس سے بات چیت کی تو وہ کہنے لگا:
مجھے علم ہے کہ گانے اور موسیقی حرام ہے، اور بے حیائی اور فحش چینل بھی حرام ہیں، لیکن نماز کے متعلق اس نے مجھے بتایا کہ یہ صرف سستی اور کاہلی اور شیطان کی طرف سے ہے.
وہ اس سے چھٹکار حاصل کرنے کی کوشش میں ہے، میں نے اسے تعاون کی پیشکش کی لیکن اس نے انکار کر دیا اور ابھی تك نہ تو وہ نماز ادا کرتا ہے، اور گانے و موسیقی بھی سنتا اور فحش اور بے حیائی کے چینلوں کا مشاہدہ بھی کرتا ہے، تو کیا اس کے ساتھ میرا کام کرنا حرام ہے؟ یا کہ میرا اس کے ساتھ کام کرنے سے حاصل ہونے والا رزق حرام ہے، تفصیل سے آگاہ کریں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ کی کمائی اور آپ کے کام کا بے نماز اور حرام سننے اور دیکھنے والے مینجر کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے.

آپ اسے نصیحت کرتے رہیں، اور اس کے بہت زیادہ قریب نہ ہوں کہ کہیں آپ بھی اس سے متاثر نہ ہو جائیں.

اسی طرح آپ اپنے مینجر پر شرعی احکام لاگو کریں، اگر تو وہ تارك نماز ہے تو اس طرح کے لوگوں کو سلام کرنے میں ابتدا نہیں کرنی چاہیے، اور اس کے ساتھ قلبی اور دلی محبت بھی نہیں رکھنی چاہیے، پہلے بھی کئی ایك بار تارك نماز کا حکم بیان کیا جا چکا ہے کہ: یہ کفر اور ارتداد ہے.

شیخ محمد بن صالح بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

ہم کفار کے ساتھ کام کرنے والے بھائی کو ایسا کام تلاش کرنے کی نصیحت کرتے ہیں جس میں کوئی اللہ اور اس کے رسول کا دشمن نہ ہو، اور دین اسلام کے علاوہ اور کسی دین کو ماننے والا نہ ہو، اگر تو یہ آسانی سے مل جائے

تو پھر چاہیے تو یہی، اور اگر میسر نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ وہ اپنے کام میں ہے اور وہ اپنے کام میں، لیکن ایك شرط ہے کہ:

اس کے دل میں ان کی محبت اور مودت اور دوستی نہ ہو، اور انہیں سلام کرنے اور ان کے سلام کا جواب دینے میں اسلامی احکام پر عمل پیرا رہے اور اسی طرح ان کے جنازہ میں بھی نہ جائے، اور نہ ہی وہاں حاضر ہو، اور نہ ہی ان کےتہواروں میں حاضر ہو، اور نہ ہی انہیں اس کی مبارکباد دے.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ ابن عثیمین (3 / 39 - 40).

واللہ اعلم .